رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ

جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو انکے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا۔

الصَّافَّاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

1. قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر۔
2. پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔
3. پھر پڑھنے والوں کی یاد کر۔
4. بیشک حاکم تمہارا ایک ہے۔
5. رب آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو انکے بیچ ہے،
   اور رب مشرقوں کا۔
6. ہم نے رونق دی ورلے (نزدیکی) آسمان کو ایک رونق، جو تارے ہیں۔
7. اور بچاؤ بنایا ہر شیطان سرکش سے۔
8. سن نہیں سکتے اوپر کی مجلس تک،
   اور پھینکے (مارے ہانکے) جاتے ہیں ہر طرف سے،
9. ہانکے (دھکارے) گئے۔
   اور انکو مار ہے ہمیشہ۔
10. مگر جو اُچک لایا جھپ سے، پھر پیچھے لگا اسکو انگارہ چمکتا (شہاب ثاقب)۔

11. اب پوچھ ان سے، یہ مشکل ہیں بنانے، یا جتنی خلقت ہم نے بنائی۔
ہم ہی نے انکو بنایا ہے ایک گارے چپکتے (لیس دار) سے۔
12. بلکہ تُو رہتا ہے (اللہ کے کرشموں سے) اچنبھے میں، اور وہ کرتے ہیں ٹھٹھے (ہنسی مذاق)۔
13. اور جب (انہیں) سمجھایئے نہیں سوچتے (سمجھتے)۔
14. اور جب دیکھیں کچھ نشانی، ہنسی میں ڈال دیتے ہیں۔
15. اور کہتے ہیں، اور کچھ نہیں، یہ جادو ہے کھلا۔
16. کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں؟ کیا ہم کو پھر اٹھانا ہے۔
17. کیا اور ہمارے باپ دادوں کو اگلے؟
18. تُو کہہ، ہاں! اور تم ذلیل ہو گے۔

19. سو وہ تو یہی ہے ایک جھڑکی (زور کی آواز)، پھر تبھی یہ لگیں گے (قبر سے اُٹھ کر) دیکھنے۔
20. اور کہیں گے اے خرابی ہماری! یہ آیا دن۔
21. یہ ہے دن فیصلے کا جس کو تم جھٹلاتے تھے۔
22. (حکم ہوگا) جمع کرو گنہگاروں کو، اور انکے جوڑوں (ساتھیوں) کو، اور جو کچھ پوجتے تھے۔
23. اللہ کے سوا،
پھر چلاؤ انکو راہ پر دوزخ کی۔
24. اور کھڑا رکھو انکو، ان سے پوچھنا ہے۔

25. کیا ہوا تم کو (کہ) ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔
26. کوئی نہیں (بلکہ)، وہ آج آپ (خود) کو پکڑواتے ہیں۔

27. اور منہ کیا بعضوں نے بعضوں کی طرف، لگے پوچھنے (تکرار کرنے)۔

28. بولے، تم ہی تھے کہ آتے تھے ہم پر داہنے سے۔

29. وہ بولے! کوئی نہیں! پر تم ہی نہ تھے یقین لانے والے۔

30. اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔
پر تم ہی تھے لوگ بے حد چلنے والے (سرکش)۔

31. سو ثابت ہوئی ہم پر بات ہمارے رب کی۔
(کہ اب) ہم کو مزہ چکھنا (عذاب کا)۔

32. پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا، (کیونکہ) ہم تھے آپ گمراہ۔

33. سو وہ اس دن تکلیف (عذاب) میں (ایک دوسرے کے) شریک ہیں۔

34. ہم ایسا کچھ کرتے ہیں گنہگاروں کے حق میں۔

35. وہ تھے، کہ ان سے جب کوئی کہتا، کسی کی بندگی نہیں سوا اللہ کے، تو غرور کرتے۔

36. اور کہتے، کیا ہم چھوڑ دیں گے اپنے ٹھاکروں (معبودوں) کو؟ کہے کے ایک شاعر دیوانے کے۔

37. کوئی نہیں! وہ لایا ہے سچا دین، اور سچ مانا ہے سب رسولوں کو۔

38. تم کو چکھنی (ہے) دُکھ والی مار (دردناک عذاب)۔

39. اور وہی بدلہ پاؤ گے جو کچھ تم کرتے تھے۔

40. مگر جو بندے اللہ کے ہیں چُنے ہوئے۔

41. وہ جو ہیں انکی روزی ہے مقرر۔

42. میوے،
اور انکی عزت ہے۔

43. باغوں میں نعمت کے۔

44. تختوں (بیٹھے مسندوں) پر ایک دوسرے کے سامنے۔

45. لوگ لئے پھرتے ہیں انکے پاس پیالے شراب نتھرے کے۔

46. سفید رنگ مزہ دیتے پینے والوں کو۔

47. نہ اس میں سر پھرتا (خمار) ہے، اور نہ وہ اس سے بہکتے ہیں۔

48. اور ان کے پاس ہیں عورتیں، نیچی نگاہ رکھتیاں بڑی آنکھوں والیاں۔

49. گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے (رکھے)۔

50. پھر منہ کیا ایک نے دوسرے کی طرف، لگے پوچھنے۔

51. بولا، ایک بولنے والا ان میں مجھ کو تھا ایک ساتھی (ہم نشین)۔

52. کہتا، کیا تُو (ایسی باتوں پر) یقین کرتا ہے؟

53. کیا جب (ہم) مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو بدلہ ملنا ہے؟

54. کہنے لگا، بھلا تم جھانک کر دیکھو گے (خبر ہے وہ کہاں ہے)۔

55. پھر جھانکا تو اسکو دیکھا بیچوں بیچ دوزخ کے۔

56. بولا قسم اللہ کی! تُو تو لگا تھا کہ مجھ کو گڑھے (ہلاکت) میں ڈالے۔

57. اور اگر نہ ہوتا میرے رب کا فضل تو میں بھی ہوتا ان میں، جو پکڑے آئے۔

58. کیا (یہ واقع نہیں کہ) اب ہم کو نہیں مرنا؟

59. مگر (سوائے) جو پہلی بار مر (ہم) چکے، اور ہم کو تکلیف نہیں پہنچنی۔

60. بیشک یہی ہے بڑی مراد ملنی۔

61. ایسی چیزوں (کامیابی) کے واسطے، چاہیئے محنت (عمل) کریں محنت (عمل کرنے) والے۔

62. بھلا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت سیہنڈ (زقوم) کا۔

63. ہم نے اسکو رکھا ہے خراب (آزمائش) کرنا ظالموں کا۔
64. وہ ایک درخت ہے کہ نکلتا ہے دوزخ کی جڑ میں (تہ سے)۔
65. اس کا شگوفہ جیسے سر شیطانوں کے۔
66. سو وہ کھائیں گے اس میں سے، پھر بھریں گے اس سے پیٹ۔
67. پھر انکو اس کے اوپر ملونی (آمیزش) جلتے پانی کی۔
68. پھر انکو لے جانا آگ کے ڈھیر (جہنم) میں۔
69. انہوں نے پائے اپنے باپ دادے بہکے ہوئے۔
70. سو وہ انہی کے قدموں پر دوڑتے ہیں۔
71. اور بہک چکے ہیں ان سے آگے، بہت لوگ پہلے۔
72. اور ہم نے بھیجے ہیں ان میں ڈر سنانے والے۔
73. اب دیکھ! کیسا ہوا آخر ڈرائے ہوؤں کا۔
74. مگر جو بندے اللہ کے ہیں چُنے۔

75. اور ہم کو پکارا تھا نوح نے، سو کیا خوب پہنچنے والے ہیں پکار پر۔
76. اور بچا دیا اسکو اور اسکے گھر کو، اس بڑی گھبراہٹ سے۔
77. اور رکھی اسکی اولاد وہی رہ جانے والی۔
78. اور باقی رکھا اس پر (کے لئے) پچھلی خلق (نسلوں) میں۔
79. کہ سلام ہے نوح پر سارے جہان والوں میں۔
80. ہم یوں بدلہ دیتے ہیں نیکی والوں کو۔
81. وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں۔
82. پھر ڈبویا ہم نے دوسروں کو۔

83. اور اسی کی راہ والوں میں ہے ابراہیم ۔

84. جب آیا اپنے رب پاس، لے کر دل نِروگا (بے روگ) ۔

85. جب کہا اپنے باپ کو، اور اسکی قوم کو تم کیا پوجتے ہو؟

86. کیوں جھوٹ (خود) بنائے حاکموں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو؟

87. پھر کیا خیال (گمان) کیا ہے تم نے جہان کے صاحب کو؟

88. پھر نگاہ کی ایک بار تاروں میں ۔

89. پھر کہا میں بیمار ہوں ۔

90. پھر اُلٹے (واپس) گئے اس سے پیٹھ دے (اُلٹے پاؤں اسکو چھوڑ) کر ۔

91. پھر جا گھسا انکے بتوں میں ،

پھر بولا، تم کیوں نہیں کھاتے ۔

92. تم کو کیا (ہوا) ہے کہ نہیں بولتے ۔

93. پھر گھسا اُن پر مارتا داہنے ہاتھ سے ۔

94. پھر لوگ آئے اس پر دوڑ کر گھبراتے ۔

95. بولا، کیوں پوجتے ہو؟ جو آپ تراشتے ہو ۔

96. اور اللہ نے بنایا تم کو، اور جو تم بناتے ہو ۔

97. بولے چُنو اسکے واسطے ایک چنائی ،

پھر ڈالو اسکو آگ کے ڈھیر میں ۔

98. پھر چاہنے لگے اس پر بُرا داؤ، پھر ہم نے ڈالا انہی کو نیچے ۔

99. اور بولا میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف، وہ مجھ کو راہ دے گا۔

100. اے رب! بخش مجھ کو کوئی نیک بیٹا۔

101. پھر خوشخبری دی ہم نے اسکو ایک لڑکے کی، جو ہوگا تحمل والا۔

102. پھر جب پہنچا اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو،
کہا اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں،
پھر دیکھ (سوچ) تو، تُو کیا دیکھتا (خیال رکھتا) ہے؟
بولا اے باپ! کر ڈال جو تجھ کو حکم ہوتا ہے۔
تُو مجھ کو پائے گا اگر اللہ نے چاہا، سہارنے (صبر کرنے) والا۔

103. پھر جب دونوں نے حکم مانا اور پچھاڑا اسکو ماتھے کے بل۔

104. اور ہم نے اسکو پکارا یوں کہ اے ابراہیم!

105. تُو نے سچ کر دکھایا خواب،
ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

106. بیشک یہی ہے صریح جانچنا (کھلی آزمائش)۔

107. اور اس کا بدلہ دیا، ہم نے ایک جانور ذبح کو بڑا۔

108. اور باقی رکھا ہم نے اس پر پچھلی خلق میں۔

109. کہ سلام ہے ابراہیم پر۔

110. ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

111. وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں۔

112. اور خوشخبری دی ہم نے اسکو اسحٰق کی، جو نبی ہوگا نیک بختوں میں۔

113. اور برکت دی ہم نے اس پر اور اسحٰق پر۔
اور دونوں کی اولاد میں نیکی والے ہیں اور بدکار بھی ہیں اپنے حق میں صریح۔

114. اور ہم نے احسان کیا موسیٰ اور ہارون پر۔

115. اور بچا دیا انکو اور انکی قوم کو اس بڑی گھبراہٹ سے۔

116. اور انکی مدد کی، تو رہے وہی زبر (غالب)۔

117. اور دی انکو کتاب واضح۔

118. اور سُجھائی ان کو سیدھی راہ۔

119. اور باقی رکھا ان پر پچھلی خلق میں۔

120. کہ سلام ہے موسیٰ اور ہارون پر۔

121. ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

122. وہ دونوں ہیں ہمارے بندوں ایماندار میں۔

123. اور تحقیق (بلاشبہ) الیاس ہے رسولوں میں۔

124. جب کہا اپنی قوم کو، کیا تم کو ڈر نہیں؟

125. کیا تم پکارتے ہو بعل کو؟
چھوڑتے ہو بہتر بنانے والے (احسن الخالقین) کو۔

126. جو اللہ ہے رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا۔

127. پھر اس کو جھٹلایا، سو وہ پکڑے آتے ہیں۔

128. مگر جو بندے ہیں اللہ کے چُنے ۔

129. اور باقی رکھا اس پر پچھلی خلق میں ۔

130. کہ سلام ہے الیاس پر ۔

131. ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو ۔

132. وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں ۔

133. اور تحقیق (بلاشبہ) لوط ہے رسولوں میں ۔

134. جب بچا دیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو سارے ۔

135. مگر ایک بڑھیا رہ گئی (پیچھے) رہنے والوں میں ۔

136. پھر اکھاڑ مارا ہم نے دوسروں کو ۔

137. اور تم گذرتے ہو اُن پر صبح کے وقت ۔

138. اور رات کو (بھی) ۔

پھر (بھی) کیا (تم) نہیں بوجھتے (سمجھتے) ؟

139. اور تحقیق (بلاشبہ) یونس ہے رسولوں میں ۔

140. جب بھاگ کر پہنچا اس بھری کشتی پر ۔

141. پھر قرعہ ڈلوایا، تو ہو گیا الزام کھایا (ہار گیا) ۔

142. پھر لقمہ کیا اسکو مچھلی نے ،

اور وہ الاہنا کھایا (ملامت زدہ) تھا ۔

143. پھر اگر نہ ہوتا کہ وہ تھا یاد کرتا پاک ذات کو ۔

144. تو رہتا اسکے پیٹ میں ، جس دن تک مُردے جیویں ۔

145. پھر ڈال دیا ہم نے اس کو پٹپڑ (چٹیل) میدان میں اور وہ بیمار تھا۔

146. اور اُگایا ہم نے اس پر ایک درخت بیل کا (بیلدار)۔

147. اور بھیجا اسکو لاکھ آدمیوں پر یا زیادہ۔

148. پھر وہ یقین لائے،
پھر ہم نے انکو برتنے (فائدہ) دیا ایک وقت تک۔

149. اب ان سے پوچھ، کیا تیرے رب کے ہاں بیٹیاں اور انکے ہاں بیٹے۔

150. یا ہم نے بنایا فرشتوں کو عورت، اور یہ دیکھتے تھے۔

151. سُنتا ہے! یہ اپنا جھوٹ بنایا کہتے ہیں۔

152. کہ اللہ کی اولاد ہوئی،
اور یہ بیشک جھوٹے ہیں۔

153. کیا پسند کیں بیٹیاں بیٹوں سے۔

154. کیا ہوا تم کو؟
کیا انصاف کرتے ہو؟

155. کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو؟

156. (کیا) تم پاس کوئی سند ہے کھلی؟

157. تو لاؤ اپنی کتاب اگر ہو تم سچے۔

158. اور ٹھہرایا ہے اس میں اور جنوں میں ناتا (نسب)۔
اور جنوں کو معلوم ہے کہ وہ پکڑے آتے ہیں۔

159. اللہ نرالا (پاک) ہے ان باتوں سے، جو بناتے ہیں۔

160. مگر جو بندے ہیں اللہ کے چُنے ۔

161. سوتم اور جن کوتم پوجتے ہو۔

162. اسکے ہاتھ سے بہکا نہیں لے (جا) سکتے ۔

163. مگر اسی کو جو پیٹھنے (داخل ہونے) والا ہے آگ میں ۔

164. اور ہم میں جو ہے اسکوایک ٹھکانا ہے مقرر۔

165. اور ہم جو ہیں، ہم ہی ہیں قطار باندھنے والے ۔

166. اور ہم جو ہیں ہم ہی ہیں پاکی بولنے (تسبیح کرنے) والے ۔

167. اور یہ تو کہتے تھے ۔

168. اگر ہم پاس احوال ہوتا پہلے لوگوں کا ۔

169. تو ہم ہوتے بندے اللہ کے چُنے ۔

170. سواس سے منکر ہو گئے ،
اب آگے جان لیں گے ۔

171. اور پہلے ہو چکا ہمارا حکم اپنے بندوں کے حق میں، جو رسول ہیں ۔

172. بیشک انہی کو مدد ہونی ہے ۔

173. اور ہمارا لشکر جو ہے، بیشک وہی زبر (غالب) ہے ۔

174. سوتو ان سے پھریا (انکو انکے حال پر چھوڑ دو) ایک وقت تک ۔

175. اوران کو دیکھتا رہ کہ آگے (یہ بھی) دیکھ لیں گے ۔

176. کیا ہماری آفت شتاب (جلدی) مانگتے ہیں؟

177. پھر جب آاُترے گی انکے میدان میں، تو بُری صبح ہوگی ڈرائے گیوں (ہوؤں) کی ۔

178. اور پھر یا ان سے (انکو انکے حال پر چھوڑ دو) ایک وقت تک۔

179. اور (تُو) دیکھتا رہ، اب آگے (وہ بھی) دیکھ لیں گے۔

180. پاک ذات ہے تیرے رب کی، عزت کا صاحب، پاک ہے ان باتوں سے جو کرتے ہیں۔

181. اور سلام ہے رسولوں پر۔

182. اور سب خوبی اللہ کو، جو رب ہے سارے جہان کا۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com